السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اقامت کا جواب دینا چاہیئے یا نہیں؟ جماعت المسلمین کے امیر مسعود احمد نے لکھا ہے کہ اقامت کا جواب دینا کسی حدیث سے ثابت نہیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اقامت کا جواب دینے کی حدیث سنن ابوداود میں ہے لیکن اس کی سند میں ضعف ہے۔ اس میں دو راوی محمد بن ثابت العبدی اور شہر بن حوشب ضعیف ہیں، نیز ان دونوں کے درمیان راوی مجہول ہے۔ لہٰذا یہ حدیث قابل عمل نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:335

محدث فتویٰ